



BACKGROUNDERS
Press Information Bureau
Government of India

پی کے وی وائی: ہندوستان میں نامیاتی کاشتکاری کی نشوونما

نامیاتی کاشتکاری کی نشوونما کرنا، کسانوں کو باختیار بنانا، دیہی ہندوستان کو مضبوط بنانا

کلیدی نکات

- 30 جنوری 2025 تک پی کے وی وائی (2015-25) کے تحت 2,265.86 کروڑ روپے جاری کئے گئے
- مالی سال 2025-25 میں آر کے وی وائی کے تحت پی کے وی وائی کے لئے 205.46 کروڑ روپے جاری کئے گئے۔
- نامیاتی کاشتکاری کے تحت تقریباً 15 لاکھ ہیکٹر؛ 52,289 کلسٹر بنائے گئے؛ 25.30 لاکھ کسانوں کو فائدہ پہنچا (فروری 2025 تک)
- دسمبر 2024 تک 6.23 لاکھ کسانوں، 19,016 مقامی گروپوں، 89 ان پٹ سپلائرز اور 8676 خریداروں نے 'جیوک کھیتی پورٹل' پر اندراج کرایا۔

تعارف

ہندوستانی زراعت نے ہمیشہ روایتی علم اور پائیدار طریقوں سے طاقت حاصل کی ہے۔ پھر بھی، ان پٹ پر مبنی کاشتکاری کی تیز رفتار ترقی کے ساتھ، مٹی کے انحطاط، پانی کے معیار اور خوراک کی حفاظت سے متعلق خدشات زیادہ اہم بن گئے ہیں۔ کسانوں کی روزی روٹی کو بہتر بناتے ہوئے ماحولیاتی توازن کو بحال کرنے کی ضرورت کو تسلیم کرتے ہوئے حکومت ہند نے 2015 میں نیشنل مشن فار سسٹین ایبل ایگریکلچر کے تحت پرمیگت کرشی وکاس یوجنا (پی کے وی وائی) کا آغاز کیا۔

گزشتہ دہائی کے دوران، پی کے وی وائی ہندوستان کی نامیاتی کاشتکاری کی تحریک کا سنگ بنیاد بن گیا ہے۔ اس نے کسانوں کو ماحول دوست طریقوں کو اپنانے، نامیاتی تصدیق تک رسائی اور پائیدار پیداوار کو نوازنے والی منڈیوں سے جڑنے کے لیے ایک منظم پلیٹ فارم فراہم کیا ہے۔ کلستر پر مبنی پہل کے طور پر جو شروع ہوا وہ اب تربیت، تصدیق اور بازار کی ترقی کا ایک ماحولیاتی نظام ہے، جو مستحکم زراعت کے لیے ہندوستان کے طویل مدتی وژن کی تشکیل کرتا ہے۔

فاؤنڈیشن کی تعمیر: کلستر پر مبنی نامیاتی کاشتکاری

پی کے وی وائی کے مرکز میں کلستر پر وچ ہے۔ نامیاتی کاشتکاری کے طریقوں کو اجتماعی طور پر اپنانے کے لیے کسانوں کو 20 ہیکٹر کے گروپوں میں منظم کیا جاتا ہے۔ یہ ماڈل نہ صرف یکساں معیارات کو یقینی بناتا ہے بلکہ وسائل کے اشتراک کی حوصلہ افزائی کر کے لاگت کو بھی کم کرتا ہے۔

اس کے آغاز کے بعد سے، ریاستوں میں ایسے ہزاروں کلستر بنائے گئے ہیں، جو کسانوں کو کیمیائی ان پٹس پر انحصار کم کرنے، نامیاتی ترمیم کے ذریعے مٹی کی زرخیزی کو بہتر بنانے اور متنوع کاشتکاری کے نظام کو اپنانے کے قابل بناتے ہیں۔ تربیت اور صلاحیت سازی کے سیشن اس عمل کے لیے مرکزی رہے ہیں، جو کسانوں کو عملی مہارتوں اور تبدیلی لانے کے لیے اعتماد سے آراستہ کرتے ہیں۔

پی کے وی وائی کا مقصد ماحولیاتی زراعت کے ایک معیاری ماڈل کو آگے بڑھانا ہے جو کسانوں کی قیادت والے مجموعوں کے ساتھ کم لاگت، کیمیکل سے پاک تکنیکوں کو مربوط کرتا ہے، خوراک کی حفاظت، آمدنی پیدا کرنے اور ماحولیاتی پائیداری کو بڑھاتا ہے۔

- ماحول دوست کاشتکاری کو فروغ دینا، جو مٹی کی صحت کو بہتر بناتی ہے اور قدرتی وسائل کا تحفظ کرتی ہے۔
- کسانوں کو قدرتی طریقوں کا استعمال کرتے ہوئے فصلیں اگانے کے قابل بنانا، کیمیائی ان پٹس پر انحصار کو کم کرنا۔
- کاشتکاری کی لاگت کو کم کرنا اور نامیاتی طریقوں کے ذریعے آمدنی میں اضافہ کرنا۔
- صارفین کے لیے صحت بخش، کیمیکل سے پاک خوراک تیار کرنا۔
- روایتی، کم لاگت والی تکنیکوں کا استعمال کر کے ماحول کی حفاظت کرنا۔
- کاشتکاری، پروسسنگ اور تصدیق کے لیے کسانوں کے مجموعوں کی حمایت کرنا۔
- کسانوں کو براہ راست مقامی اور قومی منڈیوں سے جوڑ کر صنعت کاری کو فروغ دینا۔

کلیدی فوائد

پر مہر لگت کرشی وکاس یوجنا (پی کے وی وائی) کے تحت نامیاتی کاشتکاری کے طریقوں کو اپنانے والے کسانوں کو تین سال کی مدت کے لیے 31,500 روپے فی ہیکٹر کی مدد فراہم کی جا رہی ہے۔ حمایت کا ڈھانچہ مندرجہ ذیل ہے:

- آن فارم اور آف فارم نامیاتی ان پٹ: 15,000 روپے (ڈی بی ٹی)
- مارکیٹنگ، پیکیجنگ اور برانڈنگ: 4,500 روپے
- سرٹیفیکیشن اور باقیات کا تجزیہ: 3,000 روپے
- تربیت اور صلاحیت سازی: 9,000 روپے

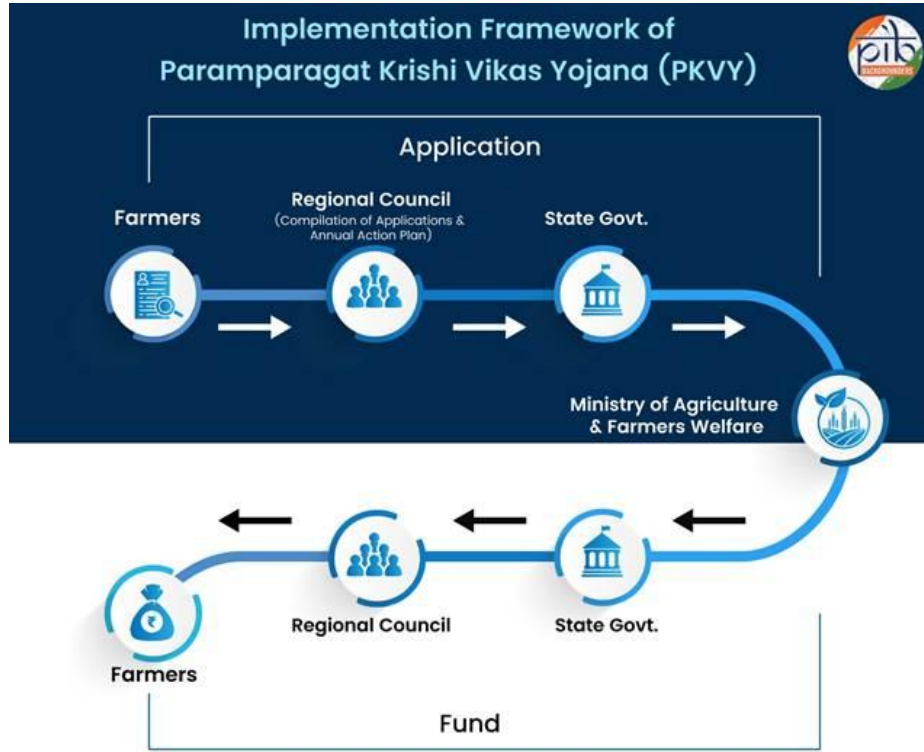


یہ جامع حمایت اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ کسان نہ صرف نامیاتی طریقوں کو اپنائیں بلکہ بہتر آمدنی پیدا کرنے کے لیے سرٹیفیکیشن، برانڈنگ اور مارکیٹ کے روابط کے ساتھ بھی مدد حاصل کریں۔

نفاذ کا فریم ورک

پرمپراگت کرشی وکاس یوجنا (پی کے وی وائی) کا نفاذ ایک منظم، کسانوں پر مرکوز نقطہ نظر پر عمل پیرا ہے۔ تمام کسان اور ادارے اس اسکیم کے تحت درخواست دینے کے اہل ہیں، بشرطیکہ زیادہ سے زیادہ زمین کی ملکیت کی حدود، سیکٹر ہو۔

کسان اپنی علاقائی کونسلوں سے رابطہ کر کے عمل شروع کرتے ہیں، جو اندراج اور تصدیق کے ذریعے ان کی رہنمائی کے لیے ذمہ دار ہیں۔ یہ کونسلیں انفرادی درخواستوں کو سالانہ ایکشن پلان میں مرتب کرتی ہیں، جسے منظوری کے لیے وزارت زراعت اور کسانوں کی بہبود کو پیش کیا جاتا ہے۔



سالانہ ایکشن پلان کی منظوری کے بعد، مرکزی حکومت کی طرف سے ریاستی حکومت کو فنڈز جاری کیے جاتے ہیں، جو انہیں مزید علاقائی کونسلوں تک پہنچاتے ہیں۔ کونسلیں، بدلے میں، براہ راست فوائد کی منتقلی (ڈی بی ٹی) طریقہ کار کے ذریعے کسانوں کو براہ راست امداد فراہم کرتی ہیں۔ یہ اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ پی کے وی وائی کے تحت مالی مدد، جس میں ان پٹ، ٹریننگ، سرٹیفیکیشن اور مارکیٹنگ شامل ہیں۔ مستفیدین تک شفاف اور بروقت پہنچے

اس منظم فریم ورک کے ذریعے، پی کے وی وائی اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ پورے ہندوستان میں چھوٹے اور حاشیے پر رہنے والے کسان عمل درآمد کے ہر مرحلے پر جواب دہی کو برقرار رکھتے ہوئے بغیر کسی رکاوٹ کے نامیاتی کاشتکاری کی مدد حاصل کر سکیں۔

نامیاتی سرٹیفیکیشن

ماضی میں نامیاتی کسانوں کے لیے ایک بڑی رکاوٹ قابل اعتماد تصدیق کی عدم موجودگی تھی۔ پی کے وی وائی نے اسے دو الگ الگ نظاموں کے ذریعے حل کیا:

1. تھرڈ پارٹی سرٹیفیکیشن (این پی او پی): وزارت تجارت و صنعت کے نیشنل پروگرام فار آرگینک پروڈکشن (این پی او پی) کے تحت ایکریڈیٹڈ سرٹیفیکیشن ایجنسی کے ذریعے نافذ کردہ، یہ نظام بین الاقوامی معیارات کی تعمیل کو یقینی بناتا ہے۔ یہ پوری ویلیو چین کا احاطہ کرتا ہے۔ پیداوار اور پروسیسنگ سے لے کر تجارت اور برآمدات تک اور ہندوستانی کسانوں کو عالمی نامیاتی منڈیوں تک رسائی اور توسیع کے قابل بناتا ہے۔

2. پارٹیسپری گارنٹی سسٹم فار انڈیا (پی جی ایس-انڈیا): جو زراعت اور کسانوں کی بہبود کی وزارت کے تحت چلایا جاتا ہے، یہ کسانوں پر مرکوز، کمیونٹی پر مبنی سرٹیفیکیشن ہے۔ کسان اور پروڈیو سر اجتماعی طور پر فیصلہ سازی، ہم مرتبہ معائنہ اور طریقوں کی باہمی تصدیق میں حصہ لیتے ہیں، بالآخر پیداوار کو نامیاتی قرار دیتے ہیں۔ پی جی ایس-انڈیا بنیادی طور پر گھریلو بازار کی ضروریات کو پورا کرتا ہے، جو چھوٹے اور معمولی کسانوں کو سستی اور جامع سرٹیفیکیشن تک رسائی فراہم کرتا ہے۔



سال 2020-21 میں، حکومت نے ان علاقوں میں فاسٹ ٹریک سرٹیفیکیشن کے لیے لارج ایریا سرٹیفیکیشن (ایل اے سی) پروگرام شروع کیا جہاں کیمیائی کاشتکاری کبھی نہیں کی گئی (قبائلی ہیلٹ، جزائر، ماحولیاتی محفوظ زون) ایل اے سی تبدیلی کی مدت کو 2 سے 3 سال سے کم کر کے چند ماہ کردتی ہے، جس سے تیزی سے تصدیق، زیادہ آمدنی کی اہلیت پیدا ہوتی ہے اور ہندوستان کے نامیاتی شعبے کے لیے عالمی مسابقت میں اضافہ ہوتا ہے۔

ان نظاموں کو یکجا کر کے پی کے وی وائی نے ملکی اور بین الاقوامی دونوں منڈیوں میں ہندوستانی نامیاتی مصنوعات کے لیے ساکھ پیدا کی ہے۔ کسان اب قیمت پر بیم حاصل کرنے، مخصوص صارفین تک رسائی حاصل کرنے اور نامیاتی شناخت میں جڑے مقامی برانڈز کو مضبوط کرنے کے لیے بہتر پوزیشن میں ہیں۔

کامیابیاں (2015-2025)

گزشتہ دہائی کے دوران، پی کے وی وائی نے نامیاتی کاشتکاری کو ایک مخصوص عمل سے مرکزی دھارے کی زرعی تحریک میں تبدیل کیا ہے، جس سے پائیدار زراعت، دیہی ڈیجیٹلائزیشن اور ڈیجیٹل انڈیا اور آتم نر بھارت کے ساتھ مربوط جامع مارکیٹ تک رسائی میں مدد ملی ہے۔

- 30 جنوری 2025 تک پی کے وی وائی (2015-25) کے تحت 2,265.86 کروڑ روپے جاری کئے گئے
- مالی سال 2024-25 میں آر کے وی وائی کے تحت پی کے وی وائی کے لئے 205.46 کروڑ روپے جاری کئے گئے۔

- نامیاتی کاشتکاری کے تحت تقریباً 15 لاکھ ہیکٹر؛ 52,289 کھسٹرنائے گئے؛ 25.30 لاکھ کسانوں کو فائدہ پہنچا (فروری 2025 تک)
- سال 2023-24 میں اپنائے گئے موجودہ 1.26 لاکھ ہیکٹر رقبے میں کام جاری ہے؛ 25-2024 میں تین سالہ تبدیلی کے تحت 1.98 لاکھ ہیکٹر نئے رقبے پر کام جاری ہے۔
- سال 2023-2024 میں، دس نئے واڑے، چھتیس گڑھ میں 50,279 ہیکٹر اور مغربی بنگال میں 4000 ہیکٹر کو ایل اے سی کے تحت اپنایا گیا۔
- 31 دسمبر 2024 تک، ”10,000 ایف پی اوز کی تشکیل اور فروغ“ کے لیے سینٹرل سیکٹر اسکیم کے تحت 9,268 ایف پی اوز رجسٹرڈ کئے گئے۔
- کارنگو بار اور نانکوری جزائر میں 14,491 ہیکٹر کو ایل اے سی کے تحت تصدیق شدہ نامیاتی قرار دیا گیا ہے۔
- کنڈیپ میں مکمل 2700 ہیکٹر قابل کاشت زمین مصدقہ نامیاتی ہے۔
- سکم میں 60,000 ہیکٹر کو ایل اے سی کے تحت 96.39 لاکھ روپے کی مدد حاصل ہے، اب سکم ایل اے سی کے تحت دنیا کی واحد 100 فیصد نامیاتی ریاست ہے۔
- ایل اے سی کے تحت 11.475 لاکھ روپے کے ساتھ لداخ سے 5,000 ہیکٹر کی تجویز کی مدد کی گئی۔
- دسمبر 2024 تک 6.23 لاکھ کسانوں، 19,016 مقامی گروپوں، 89 ان پٹ سپلائرز اور 8676 خریداروں نے جیوک کھیتی پورٹل پر اندراج کرایا۔

جیوک کھیتی پورٹل کو کسانوں سے صارفین تک نامیاتی مصنوعات کی براہ راست فروخت کو فروغ دینے کے لیے ایک کھلی طور پر وقف آن لائن پلیٹ فارم کے طور پر تیار کیا گیا ہے۔



پچھلی دہائی کے دوران، پرمیگرٹ کاشتکاری کو کاسیو جیو (پی کے وی وائی) ہندوستان میں پائیدار زراعت کو آگے بڑھانے میں ایک اہم پہل کے طور پر ابھری ہے۔ کھسٹر پر مبنی نقطہ نظر کے ذریعے نامیاتی کاشتکاری کو فروغ دے کر اس اسکیم نے لاکھوں کسانوں کو کیمیائی ان پٹس پر انحصار کم کرنے، مٹی کی صحت کو بہتر بنانے اور محفوظ، اعلیٰ معیار کی خوراک پیدا کرنے کے لیے بااختیار بنایا ہے۔ سرٹیفیکیشن سسٹم، جیوک کھیتی جیسے ڈیجیٹل پلیٹ فارم اور مارکیٹ سے منسلک، پی کے وی وائی نے نامیاتی مصنوعات میں گھریلو کھپت اور بین الاقوامی تجارت دونوں کے لیے ایک فعال ماحولیاتی نظام تشکیل دیا ہے۔

اس اسکیم کی لارج ایریا سرٹیفیکیشن (ایل اے سی) میں توسیع اور نیشنل مشن آن نیچرل فارمنگ (این ایم این ایف) کے ساتھ انضمام ماحول دوست، کم لاگت والے کاشتکاری کے ماڈلز کے لیے حکومت کے عزم کی مزید عکاسی کرتا ہے۔ تربیت، سرٹیفیکیشن اور انٹرپرائیور شپ پر مسلسل توجہ کے ساتھ، پی کے وی وائی نہ صرف دیہی آمدنی کو مضبوط کر رہا ہے بلکہ ماحولیاتی تحفظ، آب و ہوا کے استحکام اور آتم زبھر بھارت کے وژن میں بھی حصہ ڈال رہا ہے۔

جیسا کہ ہندوستان اپنی زرعی تبدیلی کے اگلے مرحلے میں قدم رکھ رہا ہے، پی کے وی وائی اس بات کا ثبوت ہے کہ روایتی طریقوں کو، جب جدید نظاموں اور ڈیجیٹل ٹولز کے ساتھ ملا یا جائے، تو یہ سبز، صحت بخش اور زیادہ خوشحال مستقبل کی راہ ہموار کر سکتا ہے۔

حوالہ جات:

پریس انفارمیشن بیورو (پی آئی بی) کی ریلیز

1. <https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2045560>
2. <https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2099756>
3. <https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2146939>
4. <https://www.pib.gov.in/PressReleaselframePage.aspx?PRID=1946809>
5. <https://www.pib.gov.in/PressReleaselframePage.aspx?PRID=2100761>
6. <https://www.pib.gov.in/PressReleaselframePage.aspx?PRID=1739994>

وزارت زراعت اور کسانوں کی بہبود کے دستاویزات §

1. https://agriwelfare.gov.in/Documents/AR_Eng_2024_25.pdf
2. https://agriwelfare.gov.in/Documents/Revised_PKVY_Guidelines_022-2023_PUB_1FEB2022.pdf

مشن آرگینک ویلیو چین ڈویلپمنٹ (ایم او وی سی ڈی این آر) §

- <https://movcd.dac.gov.in/about>

پارلیمانی سوال (لوک سبھا) §

1. https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/183/AU2315_sWTC0p.pdf?source=pqals
2. https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/182/AU2474_HV55Pl.pdf?source=pqals

مانی اسکیم پورٹل §

- <https://www.myscheme.gov.in/schemes/pkvvy>

- Department of Administrative Reforms and Public Grievances <https://darpg.gov.in/sites/default/files/Paramparagat%20Krishi%20Vikas%20Yojana.pdf>

[Click here to see pdf](#)

PIB Headquarters

PKVY: Nurturing Organic Farming in India

Nurturing Organic Farming, Empowering Farmers, Strengthening Rural India

(Backgrounder ID: 155346)

شرح-اک-ش

U NO: 7120